Digitized By eGangotri

تُم یاد کرو گے

ڈاکٹر محمد شفیع ایاز

CC-0. Kashmir Treasures Collection

Digitized By eGangotri

شعری مجموعہ

تُم یاد کروگے

ڈاکٹر محمد شفیع ایازؔ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

انتساب

اُن رفیقوں کے نام

جو رشتہ نہ نبھا سکے

لیکن دشمنی خوب نبھا بیٹھے

اُن خطا کاروں کے نام

جنہیں بے گُناہی کے باوجود

سماج اور نظام نے سنگسار کیا

اور

اُن کے نام

جو اپنے ہو کر بھی اپنے نہ بن سکے

محمد شفیع ایاز

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

(C) جملہ حقوق بحق شاعر محفوظ ہیں

نام کتاب: تم یاد کرو گے

شاعر: ڈاکٹر محمد شفیع ایازؔ

صنف: شاعری

زبان: اردو

اشاعت اول ۲۰۱۳ء

تعداد: پانچ سو

قیمت: 375/-

سرورق و کمپوزنگ حنا قوسین

طباعت المختار پبلی کیشنز اسلام آباد کشمیر

ملنے کا پتہ

☆ کتاب گھر، لال چوک سرینگر

☆ ڈاکٹر محمد شفیع ایازؔ اقبال آباد کے پی روڈ اسلام آباد

☆ المختار پبلی کیشنز، نئی بستی اسلام آباد کشمیر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اپنی بات

پچھلی بار میری اردو شاعری کے مجموعہ ''شب تنہائی'' کی رسم رونمائی کے موقع پر جب ریاست کے نامور ادیب اور شاعر زاہد مختار صاحب نے کتاب پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا ''محمد شفیع ایاز لکھتے ہیں اور بہت زیادہ لکھتے ہیں'' تو میں یہی سمجھ بیٹھا کہ شاید میری رفتارِ تحریر زیادہ تیز ہے اور مجھے کچھ دیر اب خاموشی اختیار کر لینی چاہیئے۔ بعد میں معلوم ہوا کہ زاہد صاحب کا یہ مطلب نہیں تھا کہ میں کم لکھوں یا فی الحال لکھنا چھوڑ دوں بلکہ اُن کا مدعا یہ تھا کہ میں بہت کچھ لکھ سکتا ہوں اور لکھتا رہوں۔۔ اسی کشمکش میں کچھ تاخیر ہوئی اور یوں یہ تیسرا مجموعہ کلام مرتب ہوتے ہوتے ہی آپ کی نگاہوں تک آ گیا۔

مجھے ریاست کے بلند پایہ اور مشہور ادیب، اُستاد اور محقق پروفیسر ڈاکٹر دوارکا ناتھ دُرانی صاحب کے اُس تبصرے کے وہ الفاظ یاد آ رہے ہیں جو اُنہوں نے میرے بارے میں گورنمنٹ ڈگری کالج کے سالانہ میگزین ''ویری ناگ'' میں تحریر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ایاز..........................

راز بھی ۔۔۔آواز بھی ۔۔۔دم ساز بھی ۔۔۔پرواز بھی

ایاز لفظوں کے لق و دق صحرا میں اپنے جنون اور تخیل کے سفر پہ کب سے گامزن ہے اُس ابتدا کی اب کوئی اہمیت نہیں کیونکہ اب وہ اُس انتہا کی جانب مائل ہے جہاں اُسے شاید خود بھی نہیں معلوم کہ کب کون سا خیال کون سا پیکر لیکر اُسکی کائنات میں ارتعاش پیدا کرنے کا سبب بنے۔ وہ شاعر ایاز بھی ہے۔ مضمون نگار ایاز بھی۔ افسانہ نگار ایاز بھی اور خود ایک کردار ایاز بھی......وہ ایک خاموش پگڈنڈی کا مسافر بھی ہے اور تلاش سحر میں سرگرداں ایک شب گزار راہی بھی۔ اُسے شب تنہائی میں اپنے وجود کی انجان گلیوں میں ٹھوکریں بھی کھانی پڑتی ہیں اور یادوں کے زخم سہنے کی سزا بھی ملتی ہے۔

ایاز خود میں ہمہ جہت ایاز ہے۔

زاہد مختار

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ایک جائزہ

محمد شفیع ایازؔ میرا ہم پیشہ اور قریبی دوست ہے جسے میں اپنے چھوٹے بھائی کی طرح عزیز رکھتا ہوں۔ ایاز کو بھری جوانی میں جن حادثاتی لمحات سے گزرنا پڑا وہ انتہائی تکلیف دہ ہیں جس کا احساس مجھے اکثر زمانے کی بے رُخی کے اُس طلسماتی جزیرے میں لے آتا ہے جہاں آٹھوں پہر مہیب راتوں کے ڈراونے خواب محو رقص ہوتے ہیں۔ اپنے ٹوٹے ہوئے خوابوں کی کرچیاں لے کر ایازؔ بازار ادب میں آپہنچا ہے۔

کچھ ماہ پہلے مجھے ''لفظ لفظ'' رسالے میں ایاز کا افسانہ ''وکیل صاحب'' پڑھنے کو ملا جس سے مجھے ایازؔ میں ایک خوبصورت افسانہ نگار اُبھرتا ہوا نظر آیا مگر جب آج اُس نے اپنی شاعری کی کتاب ''تلاش سحر'' میرے ہاتھ میں تھما دی تو میرے ذہن کی سوئیاں کچھ دیر ٹھہر سی گئیں۔ میں نے ایک ایک شعر بڑے ذوق وشوق سے پڑھا۔ ایاز کی اس ''تلاش سحر'' میں مجھے جو کچھ ملا وہی لوٹانے کی کوشش کر رہا ہوں ورنہ وہ کسی نہ کسی موڑ پر ضرور سوالیہ نظروں سے پوچھ لیتا تب شاید میں بول نہ پاؤں۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

فرمائے تھے جب وہ خود اس کالج میں صدر شعبۂ اُردو تھے۔ میں اُن دنوں اُس کالج میں طالب علم تھا اور کالج میگزین کے اردو اور انگریزی سیکشن کا مدیر بھی۔ پروفیسر دُرانی صاحب اسی میگزین میں کلام بلاغت نظام کے تحت طلبا و طالبات کی ادبی سرگرمیوں پر تبصرہ لکھتے تھے اور اُنہوں نے میرے بارے میں لکھا تھا ''ایاز صاحب سائنس کے طالب علم ہیں۔ اردو سے شغف فطری ہے۔ انشائیے اور افسانے لکھتے ہیں اور خوب لکھتے ہیں۔ رباعیات میں بھی ان کا زور کم نہیں......'' اس کا مطلب میں یوں سمجھا تھا کہ شاید رباعیات لکھنے میں میری کوئی کمزوری پروفیسر دُرانی صاحب نے محسوس کی ہے اور یوں میں نے شاعری کی اس صنف پر پھر کبھی کوئی طبع آزمائی نہیں کی مگر اب لگتا ہے کہ شاید میں نے دُرانی صاحب کی بات کو بھی زاہد صاحب کی بات کی طرح غلط سمجھا تھا.......

خیر......پیش خدمت ہے میرا تیسرا اردو شعری مجموعہ ''تم یاد کرو گے'' پسند یا ناپسند کرنا آپ کا حق۔ خدا کرے پسند آئے

محمد شفیع ایاز

اقبال آباد کے پی روڈ

۱۴را اکتوبر ۲۰۱۳ء

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

جوبن پہ اُترنے کی تگ و دو میں ہی ہے۔ سطحی احساسات اور تنگ قالب کے تجرُبات جب تک گہرائیوں کا مشاہدہ نہ کریں شعر کامیاب نہیں ہو پاتا۔ ایاز کی غزلوں میں شگفتگی کے ساتھ ساتھ احساسات کی پاکیزگی اور اُن کی معصومیت شاعر کے ذہن و دل کی عکاسی کرتی ہے اور میرے خیال میں ابہام سے بعید عام فہم تُک بندی ایاز کو قارئین کے نزدیک لانے میں اہم رول ادا کرسکتی ہے حالانکہ صحت مند ابہام قارئین کے اُن گوشوں میں شعائیں پیوستہ کردیتا ہے جہاں یخ بستہ خیالات کے آہنی گلیشر مُدت سے سوئے پڑے ہیں۔ ایاز نے بحرطویل کے ساتھ ساتھ بحر صغیر میں بھی کوشش کی ہے جو بہت کامیاب رہی ہے۔ کئی دل چھو لینے والے اشعار نظر آتے ہیں:

گھر بنانے کی کوشش میں کرتا رہا　　گھر بناتے بناتے مکاں بن گیا

گھر سے مکان تک کا یہ سفر کب لامکان سے جُڑ جائے گا اُس کا ابھی انتظار کرنا پڑے گا۔ جس دن ایسا ہوگا ایاز کے ذہن کی ساری شاعرانہ حد بندیاں خود بخود درفع ہوجائیں گی۔ غزلوں کے ساتھ ساتھ ''تلاش سحر'' نظموں کا گوشہ بھی اُسی طرح ایاز کو کسی خاص احساس کے ساتھ جُڑے ہوئے رکھتا ہے جس طرح غزل میں ہوا ہے۔ ان نظموں میں ایاز نے بڑی خوبصورتی کے ساتھ اپنی بات کہی ہے

کبھی کبھی من یہ کرتا ہے........ تم حاشئے میں ہی رہنے کے لائق ہو۔۔۔ رہنے دو!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar

Digitized By eGangotri

''تلاش سحر'' میں ایاز نے جس طرح اپنے احساسات اور تجربات میں رنگ بھرنے کی کوشش کی ہے وہ اُس کی شعوری کوشش سے بہت دور بہت حد تک قارئین کی آنکھوں میں زندگی کی فضا قائم کرنے میں کامیاب ہوئی ہے۔ انتساب ہی اس بات کی طرف اشارہ کر رہا ہے کہ آنے والے پنّوں پر تلخیوں کی رنگین تتلیاں اُٹھتی بیٹھتی ہونگی۔ اور کسی خاص درد کے اردگرد شاعر کا قلم طواف کرتا رہے گا۔ شاعر جب تک اپنے احساسات، تجربات اور حادثات کو سرحدوں سے نہ چُھڑائے اُس کا کینواس محدود ہی رہے گا۔ جس کی طرف ''حرف حرف اظہار'' میں جناب مظفر ایرج نے اشارہ کیا ہے اور جس پر ایاز کو ضرور سوچنا پڑے گا۔ زاہد مختار نے بھی اپنے خوبصورت انداز میں یہی بات دُہرائی ہے جس سے ایاز کا کل کا شاعر اور بھی خوبصورت پیرائے میں قارئین کے سامنے نظر آئے گا۔ ابتدا میں آبلہ پائی حاصل کرنے کا خواہاں نظر آتا ہے اور ہر شعر سے لگ رہا ہے کہ وہ اپنے درد و کرب کو اپنا بوجھ نہیں بلکہ اپنا معتبر ساتھی سمجھ کر اپنے ہمراہ رکھنے پہ بضد ہے۔ بقول زاہد مختار ''راہی کا قلم رواں رہے'' ایاز نے بعض اشعار کی طرف مقتدر حد تک سعی نہیں کی ہے جس کی وجہ سے ان میں تکنیکی خامیاں نظر آ رہی ہیں گویا کہ وہ دیدۂ سامعین سے اوجھل بھی رہ سکتی ہیں پھر بھی خیالات کی فراوانی اور الفاظ کی حد بندیاں بڑے ہی خوبصورت انداز میں اکثر جگہ نظر آتی ہیں۔ احساس کی شدّت ابھی اپنے پورے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



غزلیں



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar

Digitized By eGangotri

زندگی سے جُڑی چھوٹی چھوٹی باتوں کو اہمیت دے کر اُن کے معنی بڑھانے میں ایاز نے قلم کا سہارا بہت ہی محتاط انداز میں لیا ہے اور یوں کامیابی سے بھی ہم کنار ہوا ہے۔ احساسات، تجرُبات اور حوادث کو ایاز نے ذہن و دل کی بھٹی میں کندُن بنا کر بازارِ ادب میں ادب کے شیدائیوں کے لئے رکھا ہے اور مجھے اُمید ہے کہ قارئین اسے ضرور پسند کرینگے۔ گلدستہ ''تلاش سحر'' جس طرح اور جس انداز سے ہمارے سامنے آیا ہے وہ ایاز کو اُردو کے قدردانوں میں اعلیٰ مقام دلانے میں ضرور اپنا رول ادا کردے گا۔ ہماری نیک دعائیں اُن کے ساتھ ہیں

علی شیدا

نیپورہ (کولگام):

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆☆☆

مولا اِک بے کس بے نوا اب حاضر دربار ہے

رحمت تیری ہو چار سو تیرا کرم درکار ہے

یہ زندگی تاریک ہے اور دل پریشاں ہے مرا

روشن ہو ہر اِک راہ بس مجھ کو یہی درکار ہے

ہوں حال سے بے حال میں، اک بندہ محتاج ہوں

کر دولتِ کونیں عطا ، تُو قادر و مختار ہے

بگڑی بنا دے تُو مری، تقدیر کا مارا ہوں میں

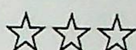
اے مالکِ لوح وقلم گردش میں اب رفتار ہے

رسوا نہ کر مجھ کو یہاں ، رسوا نہ کر مجھ کو وہاں

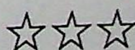
رحمت کو لانا جوش میں آیاز اب بر دار ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



ادھورے رہ گئے ارمان یارو
رہی یہ زندگی حیران یارو
کہاں ہے چارہ گر کے ہاتھ میں اب
آیاز کے درد کا درمان یارو



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

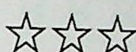
Digitized By eGangotri

☆☆☆

کسی کو گھر میں نہیں انتظار میرا
جانے کو کیوں دل بیقرار میرا
گھٹن ہوتی ہے سانس لینے میں
انگ انگ ہے جیسے گرفتار میرا
روز نئی بات سُنانے آتا ہے
لوٹتا ہے سن کے اِنکار میرا
حویلی بیچ ڈالی کب کی ہم نے
در پر اب تک ہے کتا وفادار میرا
اب کوئی کھڑکی نہیں کھلتی یہاں
اب نہ مول ہے نہ کوئی خریدار میرا
ہوئی شنوائی ایاز کی جب وہاں
سامنا اس سے ہوا کل تک تھا طرفدار میرا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



☆☆☆

آپؐ ہی قرآن ہو رُوح قرآن آپؐ ہو

عرشِ معلٰی سے زمین تک نور رحمٰن آپؐ ہو

کُل زمانہ آپکا دانہ دانہ آپ کا

مغفرت و بخشش کا صرف سامان آپؐ ہو

سید البشر بنی ہو آپ کا کوئی ثانی نہیں

عالم اِنس میں بھی پیکر انسان آپؐ ہو

باٹنے سے کم نہ ہوں رحمتیں بر جوش ہیں

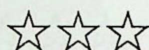
وصلِ حق شمع فروزاں نورِ عرفاں آپؐ ہو

موت آئے بر زبان آپؐ کا ہی نام ہو

جان ہو ایاز کی اور جانِ ایمان آپؐ ہو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



رائیگاں ہیں کوششیں اب بے اثر تدبیر ہے

جو ملا ہے سو ملا ہے بس یہی تقدیر ہے

ہے طلب جسکی تجھے صدیوں سے جسکا انتظار

اپنے اندروں جھانک لے، اندر وہی تصویر ہے

شوق سے جینا تو سیکھا زندگی بے ذوق ہے

موت ہے برحق یہاں پر، اُس میں کب تاخیر ہے

اپنے نازُک سے گھروں میں اب تو رہنا چھوڑ دے

پتھروں کے شہر میں بھی خواب ہے تعبیر ہے

بندشوں کی سرحدوں میں سانس لیتے ہو سدا

توڑ دے ایاز رسمیں یہ فقط زنجیر ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



لگی ہے داؤ پر اب آن اُس کی
نکلتی جا رہی ہے جان اُس کی
کہانی ایک تازہ لکھ رہا ہے
پرانی داستاں پہچان اُس کی
لئے ہے قوم کا وہ درد اب کے
بُلند ہونے لگی ہے شان اُس کی
ترنم اُس سے روٹھا جا رہا ہے
کہ ٹوٹی جا رہی ہے تان اُس کی
ایاز جو کہہ رہا ہے اب کے سُن لو
کرے ہے بات اب حیران اُس کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



ہر سو پریشانی کیوں
ایسی یہ زندگانی کیوں
اب کے جشنِ بہاراں ہے
آنکھوں میں ویرانی کیوں
سہمے سہمے لوگ یہاں
چہروں پر حیرانی کیوں
یاروں کی محفل میں اب
گُم صُم راجا رانی کیوں
دید کا ایک تماشہ ہے
عریاں عریاں کہانی کیوں
دنیا کب لافانی ہے
ایازؔ پھر نادانی کیوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆☆☆

بے قراری میں کیسا قرار آگیا
دشمنوں پہ بھی اب ہم کو پیار آگیا
جو بھی ڈھائے ستم اُس نے، بھولے ہیں ہم
اُس کا تحفہ جگر کے ہی پار آگیا
قدرِ اُلفت وہ اب کے سمجھنے لگے
اُن کی آنکھوں میں رنگِ خمار آگیا
زندگی کی لکیروں پہ سیدھے قدم
پڑ رہے تھے کہ گرد و غبار آگیا
دل بھٹکنے لگا اب کے ایاز کا
نام لب پہ وہ کیوں بار بار آگیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



ادھورے رہ گئے ارمان یارو

رہی یہ زندگی حیران یارو

گھر اپنا چھوڑ دیتے گر جو ہوتے

در و دیوار بھی انجان یارو

وفاؤں پر بھروسہ گر وہ کرتے

قسم سے ہوتے ہم قربان یارو

نہ جلتا دل ہمارا بے سبب سا

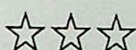
برستا آگ کیوں آسمان یارو

کہاں ہے چارہ گر کے ہاتھ میں اب

ایازؔ کے درد کا درمان یارو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar

Digitized By eGangotri

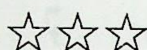


☆☆☆

لمحہ لمحہ عذاب ہے یارب
یہ بھی کیسا عتاب ہے یارب
اب گناہوں کا بھی شمار نہیں
سامنے اِک حساب ہے یارب
ہے سوالوں کے اژدھے ہر جا
اِک سسکتا جواب ہے یارب
رنج و غم ہے اُداس لمحے ہیں
صحرا صحرا سراب ہے یارب
دل کی بستی اُجڑ گئی کب کی
حال دل کا خراب ہے یارب
ایسے جینے سے ہوگا کیا حاصل
تشنہ ایاز ، آب ہے یارب

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



کیا مِلا کر کے جان نثار صنم
عمر بھر کر کے انتظار صنم

ہم تو ناحق ہوئے ہیں رسوا یوں
کر گئے ہم جو اقرار صنم

ہر ستم ہم خوشی سے سہتے ہیں
لب سے کب ہوگیا اظہار صنم

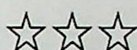
تیرے در سے جو لوٹ آیا ہے
نامراد ہوگیا ہے پیار صنم

تُجھ سے نسبت ہی اپنی کافی ہے
بیڑا اپنا ہوا ہے پار صنم

اپنے اعمال دیکھ کر ایاز
ہوگیا کب کا شرمسار صنم

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



☆☆☆

بس یہ قصّہ ہے زندگانی کا
بلبلہ ایک ہے یہ پانی کا
ہو نہ جائے حشر میں رسوائی
کیا ہو انجام لن ترانی کا
ایک عالم وہ نفسا نفسی کا
اور وعدہ وہ مہربانی کا
دفترِ عمل جب وہاں وا ہو
اِفشا ہوگا زمانہ فانی کا
رکھنا ایاؔز بس یہی اُمید
سایہ ہوگا وہاں لاثانیؐ کا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



شیشے میں اپنے آیا کوئی بال نہیں ہے
بازار میں بک جائے وہ یہ مال نہیں ہے

ہیں تیر ترے پاس جو، وہ آزما کے دیکھ
سینہ لئے کھڑے ہیں کوئی ڈھال نہیں ہے

حالت میری یہ دیکھ، ملنگ کہہ گیا ہے آج
بندے عروج ہے ترا زوال نہیں ہے

لکھتا ہوں تیری یاد میں اشعار بھی کبھی
گو ذہن میں تیرا کوئی خد و خال نہیں ہے

پتھر قدم کو چوم کر کہتے ہیں اے ایاز
نکلا ترے نصیب کا وہ فال نہیں ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

جب سے تو ہمدم نہیں
تب سے ہم میں دم نہیں
ڈھونڈے خوشیاں ہیں جن کو
وہ تو یارو ہم نہیں
زخمِ فرقت صدیوں کا
درد بھی لیکن کم نہیں
بے جاں آنکھیں، بھٹکی سوچ
زلفوں میں اب خم نہیں
دل مجروح اور جان بہ لب
پھر بھی آنکھیں نم نہیں
اب کے کون رُلائے گا
ایسا کوئی ستم نہیں
موت ہے آنی ، آئے تو
ایازؔ اِس کا غم نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆☆☆

محفل میں جو بھی آئے مجھے اسکا غم نہیں ہے

جو بہار آ کے روکے وہ خزاں میں دم نہیں ہے

پایا سکون کس نے جس نے بھی دل دیا ہے

ہو موم کا بنا جو ایسا صنم نہیں ہے

ہر درد دل میں مہماں، ہر زخم زخم پنہاں

تیرِ ستم ہزاروں ، اِک زُلفِ خم نہیں ہے

گرویدہ سارا عالم اپنی وفا کا لیکن

مے خانہ کب کا اُجڑا ، وہ جامِ جم نہیں ہے

ایازؔ اُس پہ قرباں، قدرت کا وہ کرشمہ

وہ چھوڑ کر گیا ہے پر آنکھ نم نہیں ہے

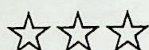
CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

تجھ پہ یہ اعتبار کیوں
اب بھی ہے انتظار کیوں
وہ آگ کب کی بُجھ گئی
ہے راکھ میں انگار کیوں
رُسوا ہوئے ہیں پیار میں
پھر بھی وہ میرا یار کیوں
نادان دل ذرا سمجھ
دھوکہ یہ بار بار کیوں
اپنے کئے پہ شرم کر
قدرت سے ہے بیزار کیوں
تیری دعا کیوں بے اثر
یہ واویلا بیکار کیوں
دنیا ہے کب کی سو چکی
ایاز ہے بیدار کیوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



اِس شہر میں اپنی کوئی پہچان نہیں ہے

انسانوں کی بستی میں اب انسان نہیں ہے

لغزش ہوئی تو گھر سے ہوئے دور مگر اب

پھر لوٹ کے جائیں کہاں آسان نہیں ہے

چھو کر کبھی آتی تھی دعا عرش بریں کو

اب ہوتا کہیں پورا کوئی ارمان نہیں ہے

کتنے ستم راہوں نے دئے آبلہ صورت

ہر قہر پہ ہو شُکر وہ ایمان نہیں ہے

اعمال ہی منزل کا پتہ دیتے ہیں ایاز

بے سود ہے سب ، راضی اگر یزدان نہیں ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆☆☆

عطا ہو شیریں زبان یارب

کہ مہکے سارا جہان یارب

دُکھی نہ ہو دل کسی کا اب کے

کہ سب کی مشکل ہو آسان یارب

رہیں جہاں میں سب مل کے جل کے

مکیں خوش ہو مکان یارب

وہ علم و عمل و فراغ دستی

کہ دل ہو سب کا جوان یارب

ایاؔز حاضر ہے تیرے در پر

کہ اعلیٰ تمہاری ہے شان یارب

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

شکوہ ہے مجھے انکار نہیں
تمکو بھی مگر اقرار نہیں

کیا کیا نہ سُنایا دنیا نے
تار تار ہے دامن داغدار نہیں

اک بار ذرا خود سے پوچھو
کیا مجھ کو تجھ سے پیار نہیں

وہ نیلی قمیض اور وہ ساون
بس تیرا اِک اظہار نہیں

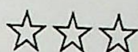
وہ معصوم نازک پیاری ادا
جس میں وہ بکے بازار نہیں

اس شہر میں سب اِک جیسے ہیں
کردار سبھی ، کردار نہیں

آ چھوڑ چلیں ایاز اسے
یہ پیارا وہ سنسار نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

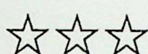


☆☆☆

اُسکی بھی کوئی ذات نہیں
میری بھی اوقات نہیں
کچھ کہنے کو آئے ہیں
پر ایسے حالات نہیں
کاسا اُلٹا کر آئے
یہ سن کر خیرات نہیں
در ہر پل وا رہتا ہے
پر ہر شب بارات نہیں
واعظ اپنی کہتا ہے
سچ میں وہ واقعات نہیں
رستہ مشکل ہے ایاز
ناممکن پر بات نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



آنسو بہہ گئے سارے لکھ
کھیل یہ کیسا پیارے لکھ

نہ تم جیتے نا ہارے
سب کے وارے نیارے لکھ

اپنی خطا اِک چاہت تھی
نفرت کے سب مارے لکھ

بدلا عالم لمحوں میں
پھول بنے انگارے لکھ

آنکھیں اب بھی کرتی ہیں
چنچل سارے اشارے لکھ

جب بھیّا تھا یہ ایاز
دن کتنے تھے پیارے لکھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

شیخ و برہمن کا وہ قصّہ اب پرانا ہوگیا
اب تو بگڑا سا کوئی اپنا زمانہ ہوگیا

ایک دوجے میں یہ مدغم سی کوئی سرکار ہے
شیر بکری کا یہاں کیا یارانہ ہوگیا

خواب دکھلا کر اُجالے کے، اندھیرے بانٹ لو
ایک سوداگر بنے تو یوں کمانا ہوگیا

باپ داوا کی وہی تاریخ رٹتے ہی رہو
قصّہ پارینہ جانے کب سنانا ہوگیا

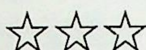
رنگ منچ کا بانڈ لگتا ہے سیاسی آدمی
اپنا لیڈر کہہ رہے ہیں اب سیانا ہوگیا

نت نئے قانون لائے جارہے ہیں روز روز
اِک زبان کو جیسے دانتوں میں دبانا ہوگیا

روز دکھلا کر تماشا آزماتے ہیں جفا
سن میرے ایازؔ اب تو سر کٹانا ہوگیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



نغمہ نہیں ہے ساز نہیں آواز نہیں ہے
میری صبح کا کیا کوئی آغاز نہیں ہے

ہیں آسمان پہ آج بھی اُڑتے ہوئے طائر
کیا باز کوئی باز یہاں ، باز نہیں ہے

ہے جرم عیاں اب کے کوئی سر نہ اُٹھے سُن
یہ لب سے چپکتا ہوا اک راز نہیں ہے

دیکھے تھے فلک نے کئی جوشیلے مگر اب
غیرت کا جہاں میں کوئی غماز نہیں ہے

ہم ترک تعلق سے بچا لیتے تھے دامن
لیکن یہاں ایآز کوئی دم ساز نہیں ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

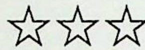
Digitized By eGangotri

☆☆☆

پڑھ لے دل کی کتاب اب
مل جائیگا جواب اب
زندگی آئی اور گزری
کیا رہ جائے شباب اب
چاہت ، خواہش اور اُمید
کیا کیا رکھیں حساب اب
لمحہ لمحہ ڈوب گیا
نا شاہ اور نا نواب اب
پاس ترے ایازؔ ہے کیا
سوکھا سوکھا گلاب اب

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



آلائشیں بڑھتی گئیں
اور خواہشیں بڑھتی گئیں
بچوں کے قد بڑھتے گئے
فرمائشیں بڑھتی گئیں
تنگ دامنی کے شہر میں
آسائشیں بڑھتی گئیں
دورِ فلک کی کو بہ کو
فہمائشیں بڑھتی گئیں
ایاز کی تقدیر میں
آزمائشیں بڑھتی گئیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆☆☆

نا کردہ گنا ہوں کی سزا خوب ملی ہے
یہ بادِ مخالف بھی بہت خوب چلی ہے
منصف نہیں انصاف نہیں نا ہی گواہی
اِک فیصلہ لکھا ہے جہاں کھڑکی کھلی ہے
جو رقص جنوں میں جلے پروانہ تو دیکھو
اس عشق میں تِل تِل کے یہ شمع بھی جلی ہے
بکھرے ہوئے تنکوں کو سمیٹوں میں تو کیسے
اُمید میں یہ دن گیا اب شام ڈھلی ہے
تھا عکس تری یاد کا ہر لمحے جہاں ساتھ
گم ہوگیا ایازؔ جہاں ، یہ وہ گلی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆☆☆

جب کبھی تیری بات ہوتی ہے
چاندنی سی یہ رات ہوتی ہے
ایسا لگتا ہے پھول کھلتے ہیں
جیسے مہکی سی برسات ہوتی ہے
چاند کے آئینے میں رقصاں سی
ایک تیری ہی ذات ہوتی ہے
بگڑے حالات جب سنورتے ہیں
یہ اُسی کی خیرات ہوتی ہے
جلوہ افروز ہوتی ہونٹوں پہ
اِک تبسُم، سوغات ہوتی ہے
جب دعا ہو قبول اے ایاز
رحم پر اُس کی ذات ہوتی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

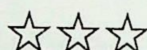
Digitized By eGangotri

☆☆☆

دم تو ویسے بھی اُن کا ہی بھرتے رہے
خواب آنکھوں میں یوں بھی سنورتے رہے
ہم نے مانا کہ اُس نے نہ چاہا کبھی
یاد ان کو مگر ہم ہی کرتے رہے
زندگی کو لٹایا نہیں تھی خبر
بِن قضا اُن کے کوچے میں مرتے رہے
جب سفینہ بھنور سے اُبھر نا سکا
ہم بھی تنکوں کی مانند بکھرتے رہے
کرب سہہ کر یوں کھولی زبانِ قلم
ہم بھی دیوان شعروں سے بھرتے رہے
زندہ ہوکر بھی جینا نہ آیا ایازؔ
گر کے اُٹھتے رہے اُٹھ کے گرتے رہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



☆☆☆

ڈرتا نہیں جو اُس سے، وہ سب سے ڈرے گا

جو کر نہ سکے کوئی وہ رب ہی کرے گا

رحمت ہے اسکی ہر سو مایوس نہیں ہونا

جو ہونا ہے اے بندے ہو کر ہی رہے گا

ایمان کا تقاضہ ہے بے خوف تُو جینا

کچھ بھی یہ زمانہ کرے نہ بے موت مرے گا

بند ہو چکا ہے سلسلہ اب معجزوں کا سن

اب واسطہ تُجھ کو نہ کرشموں سے پڑے گا

یہ محفل محبوبؐ ہے، گُم اس میں ہے عالم

ایازؔ سما اس میں کہ اب جی نہ بھرے گا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

چُھپ گئی اب یہ خبر اخبار میں
عصمتیں بکنے لگیں بازار میں

نفرتوں کے سارے نشتر تیز یوں
گویا وہ طاقت نہیں اوزار میں

لوگ ایوانوں سے نکلے جو سبھی
ڈالتے ہیں پھوٹ وہ بس پیار میں

نظریں اُنکی ہیں بدلتیں اسطرح
ہم بھی شاملِ ہوگئے اغیار میں

چل سکے نا سیدھے رستے پر کبھی
پھنس گئے ہیں وہ سبھی منجدھار میں

ویسے میرے پاس یارو کچھ نہیں
زندگی اپنی ملی اُدھار میں

اُن کو دامن تھا چھڑانا ، چل دئے
کیا کمی آیازؔ کی تھی پیار میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



ارے او مارنے والے ذرا چہرا دکھاتا جا
ہماری کیا خطا لکھ دی ذرا یہ بھی بتاتا جا
وفاؤں پر بھروسہ اب نہیں ہوتا سبب ہے کیا؟
ہمارا دل اسی راہ پہ ذرا آکر لٹاتا جا
زمانہ لوُٹ لیتا ہے سکون اس پر نہ کر تکیہ
جو لمحہ کوئی مل جائے اُسے بس تو مناتا جا
تیری منزل تیرا مقصد بہت نزدیک ہے لیکن
حسیں سا خواب آنکھوں میں کوئی اپنے بساتا جا
نہ دیکھا ہے نہ دیکھو گے ایاز اب جانے والا ہے
شہر سے دور ویران میں لحد اسکی سجاتا جا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



ہر ہمسفر ساتھی ہوتا نہیں یارو
مصیبت میں ساتھ کوئی روتا نہیں یارو
دن ڈھلتے آتی ہے آرام کی گھڑی
ہر شخص یاں رات کو سوتا نہیں یارو
گلشن میں ساتھ ساتھ خار بھی تو ہیں
کانٹوں کے بیج کوئی بوتا نہیں یارو
ملتا ہے نصیب سے سنبھال کر رکھتا
ایازؔ کی طرح کھوتا نہیں یارو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



☆☆☆

گرِنے دو دیواروں کو

ملنے دو پریواروں کو

فرقت میں دم گُھٹتا ہے

سانس بخش لاچاروں کو

آؤ مٹا دیں خونی لکیر

توڑیں سب تلواروں کو

اپنا کون پرایا کون؟

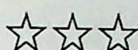
پہچاں تنخواہ داروں کو

ایازؔ کی یہ کوشش ہے

حق پہنچے حقداروں کو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



☆☆☆

ٹکرا کے زندگی سے میں بیزار ہوا ہوں
حق بات ہے کہ حق پہ ہی میں ہار گیا ہوں
سرزد ہوا ہے عشق کے دریا میں ہم سے کیا
صحرا میں آ کے اب تو خبر دار ہوا ہوں
آئینہ میرے دور کا پوچھے یہ سبھوں سے
ہر موڑ پہ کیوں روز میں سنگسار ہوا ہوں
بِکتا ہے یہاں دین بھی بازار میں ارزاں
میں محو تماشا بھی گنہ گار ہُوا ہوں
ابلیسؔ نے کیا خوب کہا کان میں ایازؔ
" انسان کے اعمال سے شرمسار ہوا ہوں"

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



☆☆☆

ہم پہ یہ الزام کیوں

لب پہ اُن کے نام کیوں

تیرے میرے بیچ کی یہ

بات ہے سرِ عام کیوں

ابھی کہا تو کچھ بھی نہیں

اتنا مچا کُہرام کیوں

آنکھ کُھلی تھی میری ابھی

چھلکا ہے یہ جام کیوں

ایازؔ تیری منزل کہاں

پھر سے ہوئی یہ شام کیوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆☆☆

فطرتِ آدم نے انساں کو پریشاں کر دیا
خوبصورت سا جہاں تھا اِس کو ویراں کر دیا

اِک عروجِ ذات پر گرتا رہا وہ دم بہ دم
خود ہی اپنے نفس کو اُس نے ہی شیطاں کر دیا

عظمتوں کے گیت لب پر بول بن کے رہ گئے
خود بزرگوں کی زمیں کو یوں پشیماں کر دیا

اپنی قدریں بھول کر رسموں میں اُلجھا ہے مگر
خود ہی اپنے ہاتھ سے جہنم کا ساماں کردیا

رُخ بدلنے اُس ہوا کا جب بھی نکلا تھا ایازؔ
ایک قطرے نے سمندر کو ہی طوفاں کر دیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



☆☆☆

نہ جانا ہے نہ جانیں گے
نہ مانا ہے نہ مانیں گے
قسم کھائی ہے ہم نے بھی
اُسے ہم کیوں رُلائیں گے
ہمارے ساتھ کیا بیتا
سمے آیا ، بتائیں گے
بضد ہے وہ ستانے پر
مگر ہم مُسکرائیں گے
بشر ایاز ہے یارب
کہاں دامن بچائیں گے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆☆☆

دن اچھے تھے، غریب تھے
روشن اپنے نصیب تھے
شکوے تھے نہ شکائیتیں
دور سہی پر قریب تھے
لب پہ معطر سی مسکان
لمحے کب یوں رقیب تھے
دل آئینہ لفظوں کا
وعدے اپنے حبیب تھے
سپنا سا اب لگتا ہے
وہ پل کتنے عجیب تھے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

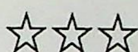


نظمیں



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



چُھپ گئی اب یہ خبر اخبار میں
عصمتیں بکنے لگیں بازار میں
ڈالتے ہیں پھوٹ وہ بس پیار میں
نظریں اُنکی ہیں بدلتیں اسطرح



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

تم یاد کرو گے

وہ لڑنا جھگڑنا، وہ ہنسنا ہنسانا

وہ جھوٹا بہانا، وہ ہم کو منانا

سہیلی سے سارے وہ قصّے چُھپانا

محبت کی راہوں میں ملنا، ملانا

تمھیں یاد ہوگا

کہ تم یاد کرو گے

وہ بارش میں تیرا کبھی بھیگ جانا

وہ انجان گلیوں میں چُھپ چُھپ کے آنا

وہ تنہا رُتوں میں تیرا ڈوب جانا

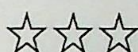
وہ آنکھوں میں اپنے ہی سپنے سجانا

تمھیں یاد ہوگا

کہ تم یاد کرو گے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



مقدر کا اپنے ہی ہم کو رُلانا
لکھا خود ہی ایاز کے لوحِ دل پر
وہ مر مر کے جینا وہ جی جی کے مرنا
تمہیں یاد ہوگا
کہ تم یاد کرو گے



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

وہ راتوں کو نامے محبت کے لکھنا
وہ لفظوں کی دنیا میں خود ہی مچلنا
وہ خود اپنے لکھے پہ شرما سا جانا
وہ درپن کے آگے تیرا مُسکرانا
تمہیں یاد ہوگا
کہ تم یاد کرو گے

اندھیری اُن راتوں میں کھانا کھلانا
وہ بجلی کا جانا، وہ شمع جلانا
وہ سردی میں گرمی کا احساس دینا
وہ کچھ دور جانا، وہ کچھ پاس آنا
تمہیں یاد ہوگا
کہ تم یاد کرو گے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

وہ دریا کے ساحل پہ ترا چھپانا
کہ راتوں کو خیمہ وہیں پر لگانا
کبھی چاند سے بات شب بھر وہ کرنا
کبھی ساری دنیا کو بس بھول جانا
تمہیں یاد ہوگا
کہ تم یاد کرو گے

وہ اپنے پرائیوں سے لڑنا جھگڑنا
مقدر کے ہلکے سے جھٹکے بھی کھانا
محبت کے مندر میں مورت سجا کر
وہ سازِ محبت سجانا، بجانا
تمہیں یاد ہوگا
کہ تم یاد کرو گے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

گھر

پیاری سی چھوٹی مُنّی

ہاتھوں میں پنسل اور کاپی لئے

''پاپا۔ مجھے گھر بنا کے دُونا

پاپا نے پنسل اٹھایا

چند لکیریں کھینچیں اور ایک خوبصورت مکان بنایا

یہ لو بیٹا۔ تمہارا گھر

''پاپا کیا گھر یہی ہوتا ہے؟''

مُنّی نے پاپا سے پوچھا

اور پاپا

بے زبان ہو کر رہ گیا

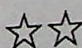


CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

محبت کا تھا اِک وہ رشکِ زمانہ
کبھی ایک سُندر رسا تھا آشیانہ
ہواؤں سے شکوہ کروں میں تو کیسے
وہ اپنے ہی ہاتھوں سے سب کچھ مٹانا
تمہیں یاد ہوگا
کہ تم یاد کرو گے

بہاروں میں خزاں کا وہ چپکے سے آنا
مقدر کا اپنے ہی ہم کو رُلانا
لکھا خود ہی ایازؔ کے لوحِ دل پر
وہ مر مر کے جینا وہ جی جی کے مرنا
تمہیں یاد ہوگا
کہ تم یاد کرو گے



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

وقت

وہ وقت بھی کچھ عجیب تھا

وہ ہواؤں کے دوش پر اُڑا جا رہا تھا

اور میں

زمین پر اسکو آواز دے رہا تھا

اور تب نظروں سے ہوا اوجھل

یہ وقت بھی کچھ عجیب ہے

وہ مجھے بُلا رہا ہے

لیکن کہاں سے

معلوم نہیں

کیونکہ

وہ اب بھی میری نظروں سے اوُجھل ہے

نابینا ہوں نا

میں اب دیکھ نہیں سکتا



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

زندہ ہوں

میں زندہ ہوں اب تک

اس لئے کہ

میرا نام زندہ ہے

اور وہ بھی

اپنے رقیبوں کی مہربانیوں سے

جنہوں نے

بدنام کر کے مجھے ایک نام دیا

ورنہ

رفیقوں کی نظروں میں کب کا مرا تھا

مجھے بُھلا کر!



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اور تب سے

وہ واپس نہیں آئی

جبھی

ہر سال 14 جولائی کو

اسکا انتظار کرتا ہوں

اور جب وہ گھونسلے میں نہیں آتی

تو

گم صُم رہتا ہوں



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar

Digitized By eGangotri

14 جولائی

کل میں کھڑکی پہ خاموش بیٹھا
اُس کوئل کو دیکھ رہا تھا
پرسوں پہلے میرے گھر میں گھونسلہ بنایا تھا
وہ گم صم خاموش تھی
شاید کچھ کہنا چاہتی تھی
آج وہ اپنے گھونسلے سے باہر بھی نہیں نکلی
رات بیتی
اور
آج 14 جولائی کو صبح آنکھ کھلی
وہ گھونسلے سے باہر آ رہی تھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

یادیں

جبکہ اب تم میرے پاس نہیں

تو پھر

کیوں تمہاری کوئی چیز اپنے پاس رکھوں

ہر چیز لوٹا دوں

لیکن

تمہاری یادیں

جو

دل کے نہاں خانوں میں بسی ہیں

اُنہیں کیسے مٹا دوں



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

رات

رات اور دن

ہر ایک کے حصّے میں ہیں

اور

میرے بھی

فرق بس اتنا ہے

کہ

تمہیں ۲۱ جون کی رات حصّے میں آئی ہے

اور مجھے ۲۱ دسمبر کی

دن تو دونوں صورتوں میں آئیگا

پر۔ انتظار؟



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

پیار

پیار

یہ شوق ہے تمہارا

اور

میرا

جنون ہے یہ

اب تو ہی بتا

پیار کا عروج کسے کہیں



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

وفاؤں کا ثبوت

یہ صحیح ہے
کہ
میں نے وفاؤں کے چراغ
تیز ہواؤں میں جلائے
یہ جان کر بھی
کہ تیز ہواؤں میں چراغ نہیں جلتے
مگر
میں نے ایسا ہی کیا
آ۔ اب خود دیکھ
میرے وفاؤں کا ثبوت
تیز آندھی میں کیسے جلتا ہوں



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

نظر

یہ سچ ہے

کہ میں نے تجھ سے نفرت بھی کی

تا کہ تم

نفرت کی ہی چھبتی نظر سے دیکھو

اور یقین تھا

کہ

اُس اک نظر کے بعد

تم ضرور لوٹ آؤ گے

کیونکہ

پہلا پیار

بڑا پُرکشش ہوتا ہے



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

تنہائی

تنہا ہوتا ہوں

تو

سوچتا ہوں

کہ اُس کو

میں پسند ہوں

کیونکہ

وہ خود بھی تو تنہا ہے

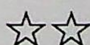
یہی سوچ کر

تنہائی کو کوستا نہیں ہوں

کہ

تنہائی

ہم دونوں کی ''سانجھی'' ساتھی ہے



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

بند تالے

بہت سارے بند تالے

اس درگاہ میں لگائے گئے تھے

کہتے ہیں

یہاں بند تالے لگانے سے دشمنوں کی زبان بندی ہوتی ہے

کیا یہ سچ ہے

اور اگر ہے

کاش میرے پاس اتنے تالے ہوتے

جتنے یہاں کے لیڈر اور سیاستدان ہیں

تا کہ

نفرت، بھوک اور افلاس

کی برسوں سے محیط

ساری تاریخ

بند ہو جاتی



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

میری زبان

ہر طرف وحشت
کوئی شور نہیں
کیونکہ
راہزن بھی کوئی اور نہیں
دلاور یہاں چور نہیں
تم خاموش رہ سکتے ہو
پر میں
میں نہیں
میں تمام بندھشوں سے آزاد ہوں
مجھ پر کسی کا زور نہیں
میری زبان اپنی ہے گروِی نہیں
کیونکہ
میرا سر صرف ایک ہی جگہ جھکتا ہے



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ہم

''ہم''

ہاں ہم
میں نے کبھی بھی ''میں'' نہ کہا
بلکہ ''ہم'' کہہ کر بات کی
اپنی اور تمہاری
پر افسوس
تم نے ''ہم'' میں صرف مجھے دیکھا
اپنے کو نہیں
جبھی تو
تم صرف ''تم'' رہے
کبھی ''ہم'' نہ بن سکے



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ولینٹائن ڈے

ملن کا دن

دوستوں کا، اپنوں کا یا محبتوں کا

تحفہ دے کر، گلے مل کر منانا

یہی شاید اپنے پن کی نشانی ہے

محبت کی، قرابت کی، دوستی کی

یا یہ ثبوت ہے

مگر میں نے اسکو برسوں سے دیکھا بھی نہیں

پھر بھی

وہ میرے دل کے قریب ہے

کیا ہم

ایکدوسرے کے ولینٹائن نہیں



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

بدلے نقوش

میری صورت دیکھکر

کیوں پریشان ہو

میرے دوست

یہ بدلے بدلے نقوش دیکھکر

حیران کیوں ہو

میں

میں تو بس آئینہ ہوں

تیرا

ہاں صرف تیرا میرے دوست

میرا تو اپنا کچھ بھی نہیں

سب کچھ تیرا ہی تو ہے

تو یہ

بدلے نقوش کس کے ؟ ☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

کھلی کتاب

اجازت ہوتو لب کھولوں

زبان سے اپنی کچھ بولوں

بُرا نہ ماننا

صدیوں سے سُنتے آ رہا ہوں

تجھے اور تیرے حواریوں کو

کیا ملا..... لفظی تسکین

اب آج میں کہوں اور تم سُنو

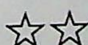
تم جو کاغذ کی کتاب سے پڑھاتے اور سناتے ہو

بند کرو اسکو۔۔۔۔اور آؤ

میں تجھے چار دیواری سے باہر

کھلی کتاب پڑھاتا ہوں اور

سناتا ہوں مقدرِ حیات !!



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

کبھی کبھی سوچتا ہوں

کہ چار کا ہندسہ کاش نا ہی ہوتا

لیکن کیا کروں؟

تین کے بعد ہمیشہ چار ہوتا ہے

پر

میری زندگی تین پر ہی ختم ہوتی ہے

اسی لئے

تب بھی ایسا تھا

اور

اب بھی



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

چار

میں تم، یہ اور وہ
تو چار ہوتے ہیں
پر ہم
ہم کبھی چار سے دو چار نہیں ہوئے
کبھی میں اور تم

اور
کبھی میں تم اور وہ
اور کبھی
ہم تین تیرے بغیر ہی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اور

اسکی سزا سخت

لیکن یہ بھی سچ ہے

کہ

ایسا اس لئے بھی ہوتا ہے

کہ

وہ منہ نہیں دکھا سکتا



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar

Digitized By eGangotri

سچ

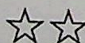
سُنا کہ وہ آ رہا ہے
جبھی یہ ستم ڈھائے جا رہے ہیں
یہ دستورِ زمانہ ہے
برسوں سے چلی آ رہی ریت
جب بھی وہ آتا ہے
ہمیں قندیلوں میں بند رکھا جاتا ہے
تا کہ کوئی
آگے نہ آئے اور کچھ بولے
اسکے دربار میں سچائی جرم ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اثاثہ میرا

دولتِ جہاں ہے میری
اگر چراغ وفا جلا کر
اُسکی نگاہوں میں رہوں
دُکھ کی پرچھائی میں بھی
اُسی کی آہ ہو
لب میرے خاموش ہیں
یہ نہیں کہ غم نہیں
بلکہ
مجھے احساس غم نہیں
تبھی
اظہار غم نہیں
کیونکہ یہی تو ہے
اثاثہ میرا



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اک بار آنا

اک بار ذرا تو آؤ

بھولے سے ہی

خوابوں میں ہی آ

لیکن آ

جب بھی آؤ گے

شہر کی ویران گلیوں میں

ہوگا گزر تمہارا

حجرہ جو ویران نظر آئیگا

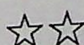
روشن شہر میں جہاں تاریکی ہوگی

وہیں آنا

پھر اندر آ کر

اپنے کو پہچانتا

ضرور آنا۔اک بار آنا



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

پہچان

یہ سارے چہرے

جانے پہچانے چہرے

رنگیلے

اپنے اپنے رنگ میں مست

کوئی میری طرف دیکھتا نہیں

شاید

پہچانتے نہیں

بے رنگ ہوں نا

بے رنگ کی کیا اہمیت

پر یہی تو ہے

پہچان میری

اپنوں میں اجنبی



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

خراش

مشکل سے سر اٹھا کر لمحہ لمحہ سیکھا ہے جینا

اور اب

کہتے ہو

مصلحت سے کام لو

نزاکت سمجھو۔ ہر لمحے کی

انکار کرنا چھوڑو

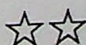
بس اقرار کرو

یہ کیسے ممکن ہے

کہ میں خود اپنے چہرے پر

مصلحت کی خراش

ڈال دوں



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

دُعا

روز وہ آتا تھا یہ کہنے

اسکے پاس رہنے کو گھر نہیں

اور پھر میں یہی دعا کرتا

یارب

تیری اتنی بڑی کائنات میں

اسے رہنے کی جگہ دے

تا کہ

میں بھی اُسے خوش دیکھ لوں

اور پھر.....ایک دن

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

یہ کیا ہے

گھر سے بے گھر کر دیا

ہاتھ پاؤں کاٹے

آنکھیں نوچ لیں

اور زبان کاٹ کر چل دیا

تھوڑی دور جا کر واپس مڑا

کہنے لگا

میرے پیارے

مجھے معاف کرنا

یہ کیا ہے؟

کوئی بتا دے



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

میں

جذبات بھی ہیں
اور احساسات بھی
دل میں خلش بھی
پر اظہار نہیں
نہ کسی کے ستانے پر
اور نہ کسی کے اُکسانے پر
کچھ کہتے ہیں
بہادر ہوں
اور کچھ
بزدل گردانتے ہیں
اور میں
اکثر خود ہی خود میں ڈوب کر
اپنی اصلیت تلاش کرتا رہتا ہوں

☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

میرا یہ حرفِ دعا سرخرو ہو گیا
اُس کا گھر بنا اور وہ خوش ہوا
خوب شادیانے منائے
اُسنے سبھی اپنوں کو بُلایا
اور
مجھے حرفِ غلط کی طرح
بُھول گیا



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

کہ جب میں دکھی ہوتا ہوں

تو سارے لوگ خوش ہوتے ہیں

جبھی تو یہ عزیز ہے

میرے دکھ درد سے

لوگ تو خوش ہوتے ہیں

اور

ان کی خوشی ہی میرا مقصد ہے

ہے نا خوب

یہ درد کا رشتہ !



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

درد کا رشتہ

درد کا رشتہ
قریب بھی ہے
اور حبیب بھی
وفا بھی سیکھی ہے اسی سے
کبھی ساتھ نہ چھوڑا
اس سے بڑھ کر یہ
کہ اب میں اس کے بغیر رہ بھی نہیں سکتا
اس کی سب سے بڑی دین

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

احساس

دیکھتے ہیں جو
بتاتے ہیں
سنتے ہیں جو
سناتے ہیں
پر
جو محسوس کرتے ہیں
وہ نہ بتا سکتے اور نہ سُنا سکتے
کیونکہ ہم
احساس کو
کن لفظوں میں قید کریں
کہ یہ احساس
مجھ میں جذب ہے!!



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

زندگی

زندگی
غم نہیں تو مزا نہیں
جسے تم جفا کہتے ہو
کوئی سزا نہیں
یہ تو راہ ہے
جینے کی
اور اس سے فرار یا نجات
صرف اور صرف
موت



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

لکیر

ہر طرف ٹیلے۔۔شاید بارہ ٹیلے
ہر ٹیلے پر بستی
اور دور ایک ٹیلے پر چھوٹی سی ننھی بچی
وہ میری طرف دیکھ رہی تھی
میں نے جیب سے چاکلیٹ نکالا
اور اسے دکھا کر اشارے سے بُلایا
دوڑتی دوڑتی ٹیلے سے اتری
میری طرف آنے لگی
لیکن۔۔۔۔۔۔نہ آسکی
رستہ میں کانٹے دار تار
وہ میرے ہاتھ میں چاکلیٹ کو گھور رہی تھی
سرحد کے اُس پار اور
میں اِس پار



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

کیسا سچ

نہ تم بدلے نہ ہم بدلے
بدل گئیں باتیں
بدل گئیں راتیں
کہاں وہ ساعتیں
کہاں وہ عنایتیں
نہ تھے شکوے نہ تھے گلے
نہ تھی ماتھے پہ کوئی شکن
نہ دل میں کوئی کدورت
کیا بدل گیا سب کچھ
تو یہ کیسا سچ ؟
نہ تم بدلے
نہ ہم بدلے



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اور نہ منانے پر
نہ ہی منت سماعت کرنے پر
بس وہی ضِد ستانے کی
اب کیا رہ گیا میرے پاس
بے بسی، درد، تڑپ
تر آنکھیں اور دکھی دِل
یہ کیسی سزا اور کیوں؟



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

سزا

کروں شکایت
تو کس سے؟
زندگی سے
یا....؟
پل بھر کی خوشی
اور
صدیوں کا دُکھ
ناکردہ گناہوں کی سزائیں
صدیاں بیت گئیں
کچھ نہ بدلا
نہ سمجھانے پر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ایمان

مشروط کروں کیوں
قبولِ دعا
بشر ہوں ہو گی خطا
تم رحیم ہو، رحم کے مرکز
کیوں امید ٹوٹے تیری رحمت سے
ناامیدی کفر ہے
اور میں کیوں کفر کروں
تیری بخشش کی وسعت کے سامنے
حوصلہ ہاروں میں کیوں
میں اپنا کام کرتا ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اِنصاف

ایک فرد
ایک لمحہ
اور
ایک غلطی
اور سزا
پُشت در پشت
صدیوں سے
سبھی کو عمر بھر
اور
بہت بڑی سزا
کیسی یہ زندگی
کیسی یہ مختاری
کیا یہی انصاف ہے؟

☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

خاموش سمندر

گھومتے پھرتے موت کے سوداگر
آنکھوں سے اوجھل بھی نہیں
پر............نا معلوم
یہی ہے رودادِ بشر
دردِ کرب کی کہانی
کتنی ہی ان کہی کہانیاں
بُھو لیں
کیا کیا بُھلائے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

باقی

رضا تیری، منشا تیری
میں کیوں فکر کروں
تو سچا ہے۔ اپنی عظمت کی طرح
یہی ایمان ہے میرا



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

شکرانہ

چلا تھا وہ ادا کرنے شکرانہ
بارگاہِ الٰہی میں
نوازا تھا اُسے رب نے
دولت سے عزت سے شہرت سے
بنِ مانگے ملا تھا سب کچھ
ابھی جو اٹھائے ہاتھ تو آنے لگی آواز
خدا کے واسطے بابا
مجھ غریب کو کچھ دیدے
ہاتھ پھیلائے........

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

مایوسی اور ناامیدی

اور پھر

سرکاری تشریح

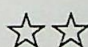
کیا معلوم

رنگ لاتی ہے کیا

آتش انتقام

خاموش سمندر کی طرح

کبھی



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

بن منزل راہی

کتنے رستے

کتنے لوگ

گامزن ہے ہر کوئی

جانبِ منزل

اور

میں......

وہ راہی

کب سے چلا جا رہا ہوں

مگر کہاں

میری کوئی منزل نہیں!!



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

شکرانے میں اس آواز کو سمجھا خلل

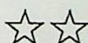
اور ہو گئی آنکھیں لال

کیوں ہمیشہ....

میرے شکرانے میں خلل ڈالتے ہوئے بے وقوف

اور بھکاری چل پڑا

ہنستے ہوئے



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اور

اوپر والے کی سزا

اور

جب اُسنے گردن اٹھائی

تو دیکھا

کہ اوپر سے کوئی تلوار نہیں آرہی تھی

بلکہ

وہی ایکدوسرے کا سر کاٹ رہے تھے

کیا

یہی تقدیرِ الٰہی ہے

اور اگر ہے

ایسا کیوں اور کب تک !!

☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

تقدیر الٰہی

وہ سب سر جھکائے
کٹ رہے تھے
گردنوں پہ امتحان ہو رہا تھا
ایک وار میں بچتے
گردن جھکائے
انتظار میں
دوسرے وار کے
یہ مان کر
یہ تقدیر الٰہی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

امید کا دامن

۔ماں

جو داغ جدائی دے گئی

اور

میرے دل کی راحت ساتھ لے گئی

دعائیں سننے کو ترستا ہوں ماں

ہاں میری ماں

مجھے عمر بھر کے لئے

تنہا کر گئی۔!!



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ماں

شمع فروزاں بھی تھی
اور گلدستہ ایمان بھی
رازِ محبت کہوں
یا
آئینہ قدرت
بستی تھی ارمانوں کی
دعاؤں کی تھی سرچشمہ
سراپا درد تھی وہ
مرکز الفت، جوشِ رحمت

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

بنا کاسے کے بھکاری

وہ رات۔۔۔رات ہی تھی

نہ اندھیری، نہ ڈراونی

نہ کتّے کے بھونکنے کی آواز

اور نہ ہوائیں چلنے کی صدا

تب صرف اور صرف میں تھا، وہ تھا

یا ہم تھے

ہم باہم

وہ بن مانگے سب دینے آیا تھا

اور میں

بنا کشکول کا بھکاری۔۔۔



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

میرا سکون

اے فلک کے چاند

تم ہی ذرا بتادو

تم بولتے کیوں نہیں

میری زندگی کا کوئی نشان، کوئی اتا پتا

کیوں خاموشی ہو

آؤ میرے ساتھ ڈھونڈو

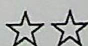
تم میرا ساتھ کیوں نہیں دیتے

کیا یہ تمہارے بس کی بھی بات نہیں

کہ تم ڈھونڈ سکو گے میرے ساتھ

میرا کھویا ہوا

ایک سکون



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

یہ رات دن تیرے لئے

بے مطلب ہے میرے لئے

تم جاگ کر بھی سوئے تھے

ہم سو کر بھی جاگے تھے

کیونکہ

دنیا میں آنے سے پہلے

زم زم سے ہاتھ دھوئے تھے

سکون کے بیج بوئے تھے

اور تم صرف کھوئے تھے

کانٹوں کے بیج جو بوئے تھے

قانون قدرت ہے یہی

جو بویا سو کاٹ کے جا



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اپنی کرنی

تاریک شبوں کی تنہائی میں

ہم تنہا تنہا روتے تھے

اور وہ

بے ہوش دیوانہ راہوں کا

طوفان کے طمانچہ کھا کر بھی

خوشبوں میں کھوتا تھا

نادان تھا عالم میں

سمجھ سمجھ کر سمجھ نا سکا

جب پوچھا اک دن اس سے

تو بولا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

واسطہ نہیں

نہ شوق

نہ ذوق

نہ چاہت

مجھے صرف اور صرف

رہنے دو

''میں''



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

''میں''

تمہیں شہرت مبارک ہو
مجھے
مجھے رسوائیاں دیدو
تیری محفل میں رونق ہو
مجھے تنہائیاں دیدو
جہاں سارا تو جلتا ہے
جلنے دو
میرا گھر کب کا جلا ہے
مجھے ان چیزوں سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اور

ہاں

خاص ہم اس لئے

کہ جب وہ ہاتھوں میں برش لیتا ہے

تو قرطاس پر

ہماری ہی تصویر بنتی ہے



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

خاص

مانا کہ ہم دور ہیں
لیکن
دور ہو کے بھی پاس ہیں
دشمنی صحیح
پر دشمنوں میں خاص ہیں ہم
جب بھی اسکا قہر برپا ہوتا ہے
سب سے پہلے
ہم پر ہی نوازش ہوتی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar

Digitized By eGangotri

جینا

زندگی جینے کیلئے

امانت ہے

دی ہوئی کسی کی

اور

پھر اسکو سنبھالنا

کیسے

ٹکڑوں میں بٹ گئی

ہر موڑ پر

ایک نیا کھلواڑ

تو

ایسے جینے سے کیا حاصل



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ایسا کیوں؟

ہاتھ جکڑے

ٹانگوں میں زنجیریں

دماغ مقفل

زبان پر قہر

اور

پھر حکم شاہی

اپنے بارے میں

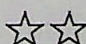
فیصلہ سناؤ

کیسی گھڑی، کیسے حالات

کیسا سوال؟

اور

ایسا کیوں؟



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

میت

جارہا تھا جنازہ کسی کا

دنیا چھوڑ کے

مُنہ موڑ کے

جارہا تھا کوئی

''کسی کی میت

کون مرا ہے''

میں نے پوچھا

اور وہ بُولا ''تیری''

میری۔ میں تو زندہ ہو

تیرے سامنے کھڑا ہوں

چلو تیری نہیں

میری سہی



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar

Digitized By eGangotri

رشتہ خون کا

خون کا رشتہ

ہاں

سب سے پاک اور عزیز رشتہ

اور اب

اس میں بھی..........

دیکھ

لاوارث بچہ اُس نالی میں

ایک دن کا یا دو دِن کا

کیا اسکو کسی ماں نے جنم دیا ہے

اسکا بھی کسی کے ساتھ رشتہ ہے

خون کا......



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

دِل جلے

پوچھتے کیا ہو میرا حال

حال میرا دیکھ کر

روئے رقیب بھی

اور دوست

کتنے بے خبر تھے وہ

آئے اور

ہنسی مزاق کر کے چلے گئے

دِل جلا ہی

بے شک

دِل جلے کا کرب محسوس کرتا ہے



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar

Digitized By eGangotri

منجمد تبسُم

چھناک سے گرتے ہوئے

شکستہ دل کے

ہر ٹکڑے میں

اِک مسکان

جیسے کسی میت کے لبوں پر

منجمند سا تبسُم

جسے

قبر کی سختی بھی

مٹا نہ سکے



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

مطبوعات

☆ دردِ پنہاں	اردو افسانے	۱۹۹۹ء
☆ اسلامی بینکنگ	انگریزی مقالہ	۲۰۰۹ء
☆ تلاشِ سحر	اردو شاعری	۲۰۱۰ء
☆ پگڈنڈی کا مسافر	اردو افسانے	۲۰۱۱ء
☆ شبِ تنہائی	اردو شاعری	۲۰۱۲ء
☆ تم یاد کرو گے	اردو شاعری	۲۰۱۳ء

زیر طباعت

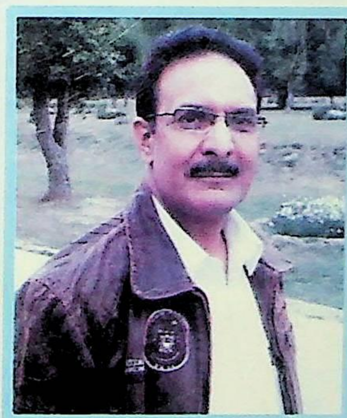
☆ پۆت ژھاے	کشمیری شاعری
☆ خرافات	اردو انشائیہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ایاز لفظوں کے لق و دق صحرا میں اپنے جنون اور تخیل کے سفر پہ کب سے گامزن ہے اُس ابتدا کی اب کوئی اہمیت نہیں کیونکہ اب وہ اُس انتہا کی جانب مائل ہے جہاں اُسے شاید خود بھی نہیں معلوم کہ کب کون سا خیال کون سا پیکر لیکر اُسکی کائنات میں ارتعاش پیدا کرنے کا سبب بنے۔ وہ شاعر ایاز بھی ہے۔ مضمون نگار ایاز بھی۔ افسانہ نگار ایاز بھی اور خود ایک کردار ایاز بھی...... وہ ایک خاموش پگڈنڈی کا مسافر بھی ہے اور تلاش سحر میں سرگرداں ایک شب گزار راہی بھی۔ اُسے شب تنہائی میں اپنے وجود کی انجان گلیوں میں ٹھوکریں بھی کھانی پڑتی ہیں اور یادوں کے زخم سہنے کی سزا بھی ملتی ہے۔ ایاز خود میں ہمہ جہت ایاز ہے۔

زاہد مختار



Tum Yaad Karogay

Dr.M, Shafi Ayaz

شاعری میں جس طرح طبع آزمائی کی گئی ہے اُن حالات میں احساسات کو گرفتِ شعر کرنا اور اُسے ایک ایسی جلا بخشنا کہ قارئین کے ذہن و دل جھنجھوڑے کارے وارد ہی ہے۔ اشعار کے موضوعات کی منظر کشی یا اُن کے خاکے تصور کے آئینے میں منعکس کرنا اور پھر اُن خاکوں میں رنگ بھرنے کے لئے صنائع بدائع، استعارے اور الفاظ کی چھانٹ اور موزونیت اہم رول ادا کرتے ہیں جس میں ایاز بہت حد تک کامیاب نظر آرہا ہے۔ اس راہ کا یہ نیا مسافر کسی مقام پہ کھڑا رہنے کی بجائے سفر سے اور آبلہ پائی حاصل کرنے کا خواہاں نظر آتا ہے اور ہر شعر سے لگ رہا ہے کہ وہ اپنے درد و کرب کو اپنا بوجھ نہیں بلکہ اپنا معتبر ساتھی سمجھ کر اپنے ہم اور کھنے پہ بضد ہے۔

علی شیدا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.